بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۸ رمضان ۱۴۰۰ھ ، ۲۲ وفا ۱۳۵۹ ہش ، ۲۲ جولائی ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۶۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھمنڈ شیطان کا حصہ ہے اس کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا

جب تک انسان اس راہ سے دور نہ ہو فیضان الوہیت ہرگز نہیں پا سکتا

"تکبر ایسی بلا ہے کہ انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ یاد رکھو تکبر شیطان سے آتا ہے اور تکبر کرنے والے کو شیطان بنا دیتا ہے۔ جب تک انسان اس راہ سے قطعاً دور نہ ہو۔ قبول حق اور فیضان الوہیت ہرگز نہیں پا سکتا۔ کیونکہ یہ تکبر اس کی راہ میں روک ہو جاتا ہے۔ پس کسی طرح سے بھی تکبر نہیں کرنا چاہیئے۔ علم کے لحاظ سے، نہ دولت کے لحاظ سے نہ وجاہت کے لحاظ سے نہ ذات اور خاندان اور حسب نسب کی وجہ سے کیونکہ زیادہ تر تکبر انہی باتوں سے پیدا ہوتا ہے۔ جب تک انسان اپنے آپ کو ان گھمنڈوں سے پاک وصاف نہ کرے گا۔ اس وقت تک وہ اللہ جلشانہ کے نزدیک پسندیدہ و برگزیدہ نہیں ہو سکتا۔ اور وہ معرفت الٰہی جو جذبات نفسانی کے مواد ردیہ کو جلا دیتی ہے۔ اسکو عطا نہیں ہوتی۔ کیونکہ یہ گھمنڈ شیطان کا حصہ ہے۔ اسکو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ شیطان نے بھی یہی گھمنڈ کیا اور اپنے آپکو آدم علیہ السلام سے بڑا سمجھا اور کہہ دیا کہ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۲۳/۱۴ نتیجہ اس کا یہ ہوا کہ وہ بارگاہ الٰہی سے مردود ہو گیا۔

(تقریریں صفحہ ۱۹)

"تکبر اور شرارت بری بات ہے۔ ایک ذرہ سی بات سے ستر برس کے عمل ضائع ہو جاتے ہیں۔ لکھا ہے کہ ایک شخص عابد تھا وہ پہاڑ پر رہا کرتا تھا اور مدت سے وہاں بارش نہ ہوئی تھی۔ ایک روز بارش ہوئی تو پتھروں پر اور روڑیوں پر بھی ہوئی تو اس کے دل میں اعتراض پیدا ہوا کہ ضرورت تو بارش کی کھیتوں اور باغات کے واسطے ہے۔ یہ کیا بات ہے کہ پتھروں پر ہوئی۔ یہی بارش کھیتوں پر ہوتی تو کیا اچھا ہوتا۔ اس پر خدا تعالیٰ نے اس کا سارا ولی پن چھین لیا۔ آخر وہ بہت غمگین ہوا اور کسی اور بزرگ سے استمداد کی تو آخر اس کو پیغام آیا کہ تو نے اعتراض کیوں کیا تھا۔ تیری اس خطا پر عتاب ہوا ہے"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۵۷)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ وفا/جولائی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی مرسلہ کیبل گرام بتاریخ ۱۹ جولائی کی آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کی طبیعت بہتر ہے

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور دورہ کی کامیابی کے لئے اپنی روز و شب کی دعاؤں میں کمی نہ آنے دیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بابرکت دورہ اپنی کامیابیوں کے ساتھ جاری ہے۔ ابھی حضور واپس فرینکفورٹ تشریف لے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس دورے کو آسمانی کامیابیوں کا مورد بنائے۔ اور حضور کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

ربوہ ۲۱ وفا/جولائی۔ سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت میں معمولی بہتری ہوئی ہے۔ گردن کے درد میں تو کمی ہے۔ مگر بلڈ پریشر بدستور زیادہ ہے

احباب کرام توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

محترمہ صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ بنت [illegible] کچھ عرصہ سے پتہ کی درد اور بلڈ پریشر LOW کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ عنقریب اپریشن ہونے والا ہے صاحبزادی موصوفہ کے کامیاب اپریشن اور جلد صحت یابی کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

(محمود احمد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زمیندار جماعتیں لازمی وجابات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

جماعت ہائے احمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری

امتحان دینے والے بچوں کے نتائج کی فہرستیں حضور کی خدمت میں بھجوائیں

تعلیمی ترقی کا جو عظیم منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا ہے۔ اس میں جہاں حضور نے امتحان دینے والے ہر احمدی بچے اور بچی کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ وہ پاس ہو یا فیل) اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اطلاع دے گا وہاں حضور نے ہر احمدی جماعت کا یہ فرض قرار دیا ہے۔ کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست حضور کی خدمت میں ارسال کرے گی۔ چنانچہ حضور نے ۲۸ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا:۔

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے۔ وہ انکی فہرستیں مجھے بھجوائیں گی"

روزنامہ الفضل ربوہ
رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ
وفا ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علوم قرآنی اور اعلیٰ تعلیم

جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے فرینکفورٹ کی مسجد نور میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے ایک نہایت اہم بات کہی ہے۔ آپ نے تعلیمی منصوبے کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اس منصوبے کی اہمیت یہ ہے کہ افراد جماعت کو دنیوی علم سے درجہ بدرجہ آراستہ کر کے ان میں قرآنی علوم و معارف سے بہرہ ور ہونے کی اہلیت پیدا کی جائے کیونکہ یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ ایک ان پڑھ کے مقابلہ میں ایک میٹرک پاس نوجوان قرآن کو سمجھنے اور اس کے علوم و معارف سے استفادہ کرنے کی زیادہ اہلیت رکھتا ہے۔ اسی طرح درجہ بدرجہ ایف اے، ایف ایس سی، بی۔ اے۔ بی ایس سی اور ایم اے، ایم ایس سی پاس میں قرآن کو سمجھنے اور اس کے انوار سے منور ہونے کی اہلیت بڑھتی چلی جاتی ہے" (الفضل ۱۵ جولائی ۱۹۸۰ء)

حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کی معنویت وہی لوگ سمجھ سکتے ہیں جو کہ قرآن کریم کی تفسیر پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ درحقیقت قرآن کریم کی صفت ہی یہی ہے کہ ہر زمانہ میں انسانی علم اور ذہن جو بلند سے بلند تر علم حاصل کرتا اور ذہن انسانی ذہانت اور عظمت کی جو بڑی سے بڑی چھلانگ لگاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ علم کا ایک بیکراں سمندر اس ایک آیت کو جاننے کے لئے ضروری ہے۔ ذرا اس آیت میں مندرج فہرست عنوانات پر ایک نظر ڈالیئے اس میں کیا کیا پوشیدہ ہے۔ علم فلکیات آسمان کی پیدائش، رات اور دن کا آگے پیچھے آنا۔ جیالوجی۔ زمین کی پیدائش، سمندر۔ بادل۔ پانی۔ زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرنا۔ زراعت۔ ہر قسم کے جانوروں کا پھیلنا زوالوجی۔ ہواؤں کا ادھر ادھر چلنا ـــ!

یہ تمام باریکیاں اور ان کا علم جس وقت انسان کو حاصل ہوتا ہے اسی وقت ہی قرآن کریم کے تمام علوم اور محاسن کھلتے ہیں اور اس کے ہی نتیجہ میں قرآن کو صحیح طور سے سمجھا جاسکتا ہے اور یہ بات واضح ہے کہ یہ سب باتیں علم کے اعلیٰ مدارج کے بغیر سمجھ میں آنیوالی نہیں ہیں۔

زمین کی پیدائش کا مسئلہ علم کی جتنی باریک تفاصیل کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے اس کا ادراک اس کے بغیر ہرگز نہیں ہوسکتا کہ انسان کے پاس ایم ایس سی کی سطح کی اعلیٰ تعلیم ہو یا کم از کم بی ایس سی کے برابر علم رکھتا ہو۔ اب یہ سوچنا کہ ایک ان پڑھ اور جاہل ان علوم کو حاصل کرسکتا ہے ایک ناممکن سی بات نظر آتی ہے کیونکہ میٹرک سے کم کے درجے میں تو دن رات کے آگے پیچھے کا ذکر پہلے ہی سے اس عظیم و جلیل کتاب میں ملتا ہے۔ نمونے کے طور پر ہم صرف ایک آیت پیش کرتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَّتَصْرِيفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
(البقرہ: ۱۶۵)

ترجمہ:۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش۔ رات اور دن کے آگے پیچھے آنے اور ان کشتیوں میں جو انسانوں کو نفع دینے والی چیزیں لے کر سمندر میں چلتی ہیں اور اس پانی میں جسے اللہ نے بادل سے اتارا پھر اس کے ذریعے سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا اور اس میں ہر ایک قسم کے جانور پھیلائے۔ اور ہواؤں کے ادھر ادھر پھیلانے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں (یقیناً) اس قوم کے لئے جو عقل سے کام لیتی ہے کئی (قسم کے) نشان ہیں۔

اس ایک آیت میں دنیا بھر کے جن جدید سے جدید تر علوم کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور ان کے اسرار و دقائق جاننے کی طرف متوجہ کیا گیا آنے کا ہی پتہ نہیں چلتا۔ اور اسی درجہ تک بھی ان علوم کا محض ایک رسمی تعارف اور سرسری ذکر ہی آتا ہے۔ تاہم کم از کم یہ ضرور ہے کہ میٹرک کے درجے تک تعلیم حاصل کرکے ان علوم کی اہمیت، گہرائی اور وسعت کا پتہ ضرور چل جاتا ہے اور اس کے بعد ایک شخص کے سامنے قرآنی علوم کی وسعت اور ہمہ گیری پوری طرح ابھر کر سامنے آجاتی ہے۔ اور یہ بات کم از کم میٹرک اور صحیح معنوں میں ایم۔ اے۔ ایم ایس سی تک کا علم حاصل کئے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد اسی وجہ سے ہم تمام احمدیوں کے لئے مشعلِ راہ ہے اور اسی کی پیروی میں برکت اور سعادت ہے۔

ضروری اعلان

برائے

وظائفِ حقوق طلبہ

۱۔ جیسا کہ الفضل مورخہ ۵ جولائی ۱۹۸۰ء میں اعلان کیا جاچکا ہے کہ سکول میں پڑھنے والے بعض طلباء یا ان کے والدین کی طرف سے وظائف ادائیگی حقوق کے سلسلہ میں بہت غلط رنگ میں درخواستیں بھجوائی جارہی ہیں۔

یہ وظائف والدین کی مالی امداد کے لئے ہرگز نہیں بلکہ صرف ان لازمی لابدی تعلیمی اخراجات کو پورا کرنے کے لئے ہیں جو والدین برداشت کر ہی نہیں سکتے اور ان طلباء کے لئے ہیں جو قواعد کے تحت حقدار ہوں۔

بعض امراء کرام و صدر صاحبان جماعت ایسی درخواستوں کی تصدیق کرکے بھجوا رہے ہیں جن میں بچوں کے خوراک و لباس کے اخراجات کو تعلیمی اخراجات شمار کیا گیا ہے۔ جبکہ بچے والدین کے ساتھ ہی رہ رہے ہیں۔

جو بچے سکولوں میں پڑھ رہے ہیں اور والدین اس سے قبل ان کے اخراجات برداشت کررہے ہیں۔ انہیں لازماً یہ اخراجات برداشت کرنے چاہئیں۔ افراد کی طرف سے وظائف ادائیگی حقوق کا مطالبہ ان قواعد کے تحت ہی ہونا چاہیئے جو مطبوعہ درخواست خادم پر مندرج ہیں۔

۲۔ ہر احمدی بچہ میٹرک تک اور ہر احمدی بچی مڈل تک ضرور تعلیم حاصل کرے۔ یہ معاملہ افراد سے نہیں بلکہ خالص طور پر امراء کرام / صدر صاحبان جماعت سے تعلق رکھتا ہے کہ وہ جہاں دیکھیں کہ کوئی احمدی بچہ یا بچی کی تعلیم میں کوئی روک پیدا ہورہی ہے وہ اسے سیکرٹری تعلیم اور تعلیمی کمیٹی کے ذریعہ مقامی طور پر اس روک کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ اور اگر اس سلسلہ میں کسی مرکزی امداد کی ضرورت ہے تو اس کے متعلق مرکز میں رپورٹ جماعت متعلقہ کی طرف سے آنی چاہیئے۔ نہ کہ افراد کی طرف سے۔

افراد کے لئے لازمی ہے کہ وہ درخواست فارم میں مندرجہ قواعد کے تحت ہی درخواستیں بھجوائیں۔

امراء کرام / صدر صاحبان جماعت تصدیق کرتے وقت ان امور کا خیال رکھیں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

لازمی چندہ جات (چندہ عام حصہ آمد جلسہ سالانہ) کی کل آمد پر شرح کے مطابق ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توبہ و استغفار

(مکرم محمد اشرف صاحب عارف مربی سلسلہ مقیم چندر کے منگولے ضلع سیالکوٹ)

(۲)

استغفار اور اس کے فوائد

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:-

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ۝

(سورۃ نوح آیت ۱۱-۱۳)

اور میں نے ان سے کہا کہ اپنے رب سے استغفار کرو۔ وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ اگر تم توبہ کرو گے تو وہ برسنے والے بادل کو تمہاری طرف بھیجے گا اور مالوں اور اولاد سے تمہاری امداد کرے گا اور تمہارے لئے باغات اگائے گا اور تمہارے لئے دریا چلائے گا۔

ان آیات میں استغفار کے ذریعہ قحط سالی سے بچنے، مال اور اولاد میں برکت ڈالے جانے اور اللہ تعالیٰ کی دیگر نعماء کے حصول کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

"پھر توبہ و استغفار وصول الی اللہ کا ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔ پوری کوشش سے اس کی راہ میں لگے رہو منزل مقصود تک پہنچ جاؤ گے"

(ملفوظات جلد دہم ص۱۰۱)

ایک شخص نے

کی خدمت اقدس میں عرض کیا۔ مجھ پر بڑا قرض ہے۔ دعا کیجئے۔ تو آپ نے فرمایا:-

"توبہ استغفار کرتے رہو

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو استغفار کرتا ہے اسے رزق میں کشائش دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم ص۱۱۱)

استغفار خدا کی رحمت جذب کرنے کا ذریعہ ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:-

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا ۝

(نساء آیت ۶۵)

اور ہم نے کوئی رسول بھی سوائے اس غرض کے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے نہیں بھیجا اور جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا اگر اس وقت وہ تیرے پاس آتے اور اللہ سے بخشش چاہتے اور رسول بھی اُن کے حق میں بخشش طلب کرتا تو وہ ضرور اللہ کو بہت شفقت کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا پاتے۔

اس آیت سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ کوئی نبی احکام الٰہی کا انکار کرنے والا نہیں ہو سکتا ورنہ انبیاء کی پیروی کا حکم نہ ہوتا نبی کی اطاعت کا حکم ہوتا ہی اس لئے ہے کہ خداداد نور اور معرفت کی وجہ سے اس کے اخلاق دنیا کے لئے بہترین نمونہ ہوتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ تک پہنچانے کا یقینی ذریعہ ہوتا ہے۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا میں بتایا گیا ہے کہ رسول کی مخالفت خود اپنی جان پر ظلم کرنا ہے اور اس کا علاج یہ بتایا ہے کہ استغفار کریں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے استغفار کرائیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ دعا وہ بہتر ہوتی ہے جس میں انسان آپ بھی دعا کرے اور پھر کسی ایسے شخص سے بھی دعا کرائے جو اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول ہو۔

اطباء بڑے بڑے پرہیزوں اور حفظ ما تقدم کے لئے احتیاطیں بتاتے ہیں۔ اگرچہ سلسلہ اسباب کا اور ان کی رعایت درست ہے مگر میں کہتا ہوں کہ محدود العلم ضعیف انسان کہاں تک بچا بچا کر غذا اور پانی کا استعمال کیا کرے۔ میرے نزدیک تو استغفار سے بڑھ کر اور کوئی تعویذ اور حرز اور کوئی احتیاط و دوا نہیں۔ میں تو اپنے دوستوں کو کہتا ہوں کہ خدا سے صلح و موافقت پیدا کرو اور دعاؤں میں مصروف رہو"

(ملفوظات جلد اول ص۲۰۵)

استغفار عذاب الٰہی سے بچنے کا ذریعہ ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝

(انفال آیت ۳۴)

لیکن اللہ تعالیٰ انہیں اس حالت میں عذاب نہیں دے سکتا تھا جبکہ تو ان میں تھا اور نہ اللہ ان کو ایسی حالت میں عذاب دے سکتا تھا جبکہ وہ استغفار کر رہے ہوں۔

"میں تمہیں یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ جو لوگ قبل از نزولِ بلا دعا کرتے ہیں اور استغفار کرتے اور صدقات دیتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے اور عذاب الٰہی سے ان کو بچا لیتا ہے۔ میری ان باتوں کو قصہ کے طور پر نہ سنو۔ میں نصحاً للہ کہتا ہوں اپنے حالات پر غور کرو اور آپ بھی اور اپنے دوستوں کو بھی دعا میں لگ جانے کے لئے کہو۔ استغفار عذاب الٰہی اور مصائب شدیدہ میں سپر کا کام دیتا ہے۔ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ۔ اس لئے اگر تم چاہتے ہو کہ عذاب الٰہی سے محفوظ رہو تو استغفار کثرت سے کرو۔"

(ملفوظات جلد ۱ ص۲۰)

اب اس جگہ یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ کیا ایک گناہ گار شخص استغفر اللہ ربی۔ استغفر اللہ ربی کا ورد کرنے سے عذاب الٰہی سے بچ سکتا ہے اور وہ فوائد جو استغفار کے نتیجہ میں مندرجہ بالا قرآنی اقوال کے مطابق ایک مستغفر کو حاصل ہو سکتے ہیں اور جن کا وعدہ دیا گیا ہے حاصل کر سکتا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ توبہ کے معنی واپس آجانا ہیں۔ پس اگر انسان صحیح راہ پر چلتے چلتے بھٹک جائے اور کچھ دور جا کر اسے یہ احساس پیدا ہو کہ وہ غلط راہ پر چل پڑا ہے تو وہاں کھڑے کھڑے خواہ وہ کتنا ہی افسوس کرے اسے کچھ حاصل نہیں ہو سکتا۔ فائدہ تبھی ہوگا کہ صحیح راہ کی طرف جہاں سے بھٹکا ہے واپس آ جائے۔ پس توبہ منہ سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دو لفظ کہہ لینے کا نام نہیں بلکہ اپنی غلطی کا احساس کر کے غلط روش کو چھوڑ دینے اور صحیح روش اختیار کر لینے کا نام ہے۔ نیز کسی کا جو حق دبا لیا ہو وہ جہاں تک ممکن ہو واپس کرنا یہ بھی توبہ کے مفہوم میں شامل ہے۔ چنانچہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں

اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ط (ہود: ۱۱۵)

صرف توبہ توبہ کر لینا گناہوں کو مٹا نہیں سکتا اور صرف زبانی استغفر اللہ کا ورد کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ اس کے لئے نیک اور عملی اقدام کی ضرورت ہوتی ہے۔

"خوب یاد رکھو کہ لفظوں سے کچھ کام نہیں بنے گا۔ اپنی زبان میں بھی استغفار ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ پچھلے گناہوں کو معاف کرے اور آئندہ گناہوں سے محفوظ رکھے اور نیکی کی توفیق دے اور یہی حقیقی استغفار ہے۔ کچھ ضرورت نہیں کہ یونہی استغفر اللہ استغفر اللہ کہتا پھرے اور دل کو خبر تک نہ ہو۔ یاد رکھو کہ خدا تک وہی بات پہنچتی ہے جو دل سے نکلتی ہے۔ اپنی زبان میں ہی خدا تعالیٰ سے بہت دعائیں مانگنی چاہئیں۔ اس سے دل پر بھی اثر ہوتا ہے۔ زبان تو صرف دل کی شہادت دیتی ہے۔ اگر دل میں جوش پیدا ہو اور زبان بھی ساتھ مل جائے تو اچھی بات ہے۔ بغیر دل کے صرف زبانی دعائیں عبث ہیں۔"

(ملفوظات جلد نہم ص ۲۷۵)

یہاں یہ بھی جاننا چاہئے کہ قرآن کی رو سے انسان سے اگر کوئی لغزش سرزد ہو جائے تو اس کے نتیجہ میں وہ دائمی طور پر نجات سے محروم نہیں ہو جاتا بلکہ توبہ کا دروازہ اس کے لئے ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔ اور سچی توبہ صرف اس کی مغفرت ہی کا موجب نہیں بنتی بلکہ اسے خدا کا محبوب بھی بنا دیتی ہے۔ لیکن سچی توبہ سچی معرفت کو چاہتی ہے اور سچی معرفت بغیر اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس لئے جہاں اپنی جانوں پر ظلم کرنے والوں کو یہ فرمایا کہ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ وہاں ساتھ ہی ان کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی اختیار کرنے کا اشارہ بھی فرما دیا ہے۔ پس حقیقی توبہ اور استغفار کے فوائد افضل الرسل حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ خاتم النبیین صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی غلامی کا جوا اپنی گردنوں پر رکھے بغیر حاصل نہیں ہو سکتے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی کامل اتباع اختیار کرتے ہوئے توبہ و استغفار کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ بَاعِدْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ خَطَایَانَا

(اٰمین ثمّ اٰمین)

اُردو بولیے!

اُردو بولیے!

اُردو لکھیے!

دو روزہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ قیادت نور ضلع راولپنڈی کے زیر اہتمام دو روزہ تربیتی کلاس مورخہ ۱۰-۱۱ جولائی مسجد نور میں منعقد ہوئی۔ کلاس کا افتتاح مکرم قائد مجلس نے بعد از نماز عشاء فرمایا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم سید عزیز احمد شاہ صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مری کا نے رمضان کی فضیلت اور مکرم انعام الحق صاحب کوثر مربی سلسلہ راولپنڈی نے نمازوں کی پابندی اور مکرم خواجہ عطاء الرحمٰن صاحب ناظم امور طلبہ نے احمدی کا مقام اور خدمت خلق کے عنوانات پر تقریر کی۔

بعد ازاں خدام نے انفرادی مطالعۂ کتب مطالعہ کے دوران مکرم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تشریف لے آئے اور آپ نے خطاب فرمایا اور خدام کو اپنی نصائح سے نوازا۔

رات ۱۲ بجے تمام خدام و اطفال نے انفرادی نوافل ادا کئے۔ صبح تین بجے نماز تہجد کے لئے بیداری ہوئی۔ تمام خدام و اطفال نے اجتماعی نماز تہجد ادا کی اور حضرت اقدس کی صحت، درازئ عمر، بیرونی دورے سے کامیاب واپسی اور غلبۂ اسلام کے لئے دعائیں مانگیں۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد درس قرآن کریم اور درس ملفوظات ہوا۔ بعد ازاں خدام و اطفال نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد خدام و اطفال کا ایک اجلاس عام ہوا جس سے خاکسار اور مکرم قائد صاحب مجلس نے خطاب کیا۔ بعد ازاں اجتماعی دعا ہوئی۔ بعد از دعا تربیتی کلاس کا اختتام ہوا۔ شرکائے تربیتی کلاس کو مجلس کی طرف سے صبح کا ناشتہ فراہم کیا گیا۔ ناشتے کے بعد تمام خدام و اطفال نے مسجد نور کے تمام حصوں کی وقار عمل کے ذریعے صفائی کی۔

اس تربیتی کلاس میں ۱۲۷ خدام و اطفال شامل ہوئے۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ
قیادت نور راولپنڈی

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۵ جولائی ۸۰ء مقرر کی گئی ہے۔ داخلہ کے لئے انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۳۰ اگست ۸۰ء بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔

داخلہ کے لئے امیدوار کی عمر ۱۷ سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکل چکا ہے اس لئے ایسے احمدی طلباء جن کی عمر ۱۷ سال یا اس سے کم اور میٹرک کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں پاس کر چکے ہوں اور وہ زندگی وقف کر کے اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخل ہونا چاہتے ہوں وہ فوری طور پر (۲۵ جولائی ۸۰ء تک) مقامی جماعت کے صدر صاحب کی معرفت درخواستیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

ہر ماہ کی دس تاریخ تک اپنی رپورٹ کارگزاری مرکز میں پہنچانا ہر قائد مجلس کا فرض ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علمی مقابلے بر موقع سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

منعقدہ ۷، ۸، ۹ نبوت/نومبر ۱۹۸۰ء

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع پر علمی مقابلہ جات کے تین معیار ہونگے۔

اوّل:۔ ایم۔ اے اور جامعہ احمدیہ کے درجہ رابعہ اور اسکے اوپر کے طلبار۔
دوم:۔ میٹرک سے اوپر اور جامعہ احمدیہ کے درجہ ثالثہ کے طلبار
سوم:۔ میٹرک تک اور جامعہ احمدیہ کے درجہ ثانیہ تک کے طلبار

مندرجہ ذیل مقابلوں کا صرف ایک ہی معیار ہوگا۔
(۱) حفظِ قرآن کریم (حُفاظ و غیر حُفاظ) (۲) تلاوت قرآنِ پاک (۳) اذان (۴) حفظِ نظم (۵) نظم خوانی (۶) مشاہدہ و معائنہ (۷) پیغام رسانی (۸) مضمون نویسی (۹) تقریری مقابلہ معیار خاص (۱۰) پرچہ قرآن کریم و عام معلومات وذہانت۔

علمی مقابلوں کا نصاب درج ذیل ہے۔

(۱) ترجمہ و تفسیر قرآن کریم:۔
معیار اوّل:۔ قرآنِ کریم مکمل و تفسیر سورۃ فاتحہ۔
" دوم:۔ پہلے بیس پارے و تفسیر سورۃ البقرۃ " " "
" سوم:۔ پہلے دس پارے " آلِ عمران " " "

(۲) حفظِ قرآن کریم سورۃ التطفیف، الانشقاق، البروج، الطارق (پارہ ۳۰)

(۳) تلاوت قرآن کریم سورۃ البقرۃ کی ابتدائی سترہ آیات۔

(۴) پرچہ قرآنِ کریم و عام معلومات و ذہانت دوسرا پارہ باترجمہ آخری پندرہ سورتیں کتابچہ عام دینی معلومات، تاریخ احمدیت جلد اوّل و عام دینی سوالات۔

(۵) مطالعہ حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم:۔
معیار اوّل:۔ حدیقۃ الصالحین
" دوم:۔ " نصف اوّل
" سوم:۔ احادیث الاخلاق۔

(۶) مطالعہ کتب:۔
معیار اوّل:۔ کتب ماہانہ مطالعہ سال ۸۰/۷۹ء و چشمہ معرفت، آئینہ کمالاتِ اسلام، حقیقۃ الوحی، احمدیت یعنی حقیقی اسلام
معیار دوم:۔ کتب ماہانہ مطالعہ سال ۸۰/۷۹ء اسلامی اصول کی فلاسفی، کشتی نوح، تذکرۃ الشہادتین، دعوۃ الامیر۔
معیار سوم:۔ کتب ماہانہ مطالعہ سال ۸۰/۷۹ء ضرورۃ الامام، برکات الدعا، ایک غلطی کا ازالہ، اسلام میں اختلافات کا آغاز۔

(۷) عناوین تقریری مقابلہ:۔
معیار اوّل:۔ (۱) کیا شک ہے تم کو ماننے میں اس مسیح کے جس کی مماثلت کو خدا نے بتا دیا
(۲) در جوانی توبہ کردن شیوہ پیغمبری۔
(۳) چودھویں صدی اور امام مہدی۔
معیار دوم:۔ کا عشق قرآن۔
(۲) خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں۔
(۳) وقت تھا وقتِ مسیحا نہ کسی اور کا وقت، میں نہ آتا تو کوئی اور ہی آیا ہوتا
معیار سوم:۔ (۱) جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔
(۲) میں وہ پانی ہوں جو آیا آسماں سے وقت پر، میں ہوں وہ نورِ خدا جس سے ہوا دن آشکار
(۳) برکات خلافت۔

(۸) مقابلہ عام معلومات (زبانی) عنوان "
نوٹ:۔ خدام سٹیج پر سوالات کے جوابات دیں گے۔

(۹) مضمون نویسی:۔ عنوان " " وقت ایک گھنٹہ

(۱۰) حفظِ نظم:۔ (۱) اردو:۔ پھر چلے آتے ہیں یارو زلزلہ آنے کے دن (درثمین اردو مکمل نظم ۲۹ اشعار)
(۲) فارسی:۔ جائیکہ از ونزلش سخن رود (پہلے ۲۰ اشعار)
(۳) عربی:۔ اِنَّ الصَّحابَۃَ کُلُّھُمْ کَذُکَاءٍ (درثمین عربی ۱۸ اشعار)

(۱۱) تقریری مقابلہ معیار خاص وقت ۸ سے ۱۰ منٹ

جگہ	عنوان	نگران برائے تیاری تقریر
ربوہ	خدا ایک پیارا خزانہ ہے	مہتمم مقامی
لاہور ڈویژن		قائد ضلع لاہور
ملتان "	لاکھوں تکتے جس کی کروڑوں ہی گذر گئے	قائد ضلع [illegible]
صوبہ سرحد و راولپنڈی ڈویژن	تیری عاجزانہ راہیں اسکو پسند آئیں	قائد علاقہ [illegible]
صوبہ سندھ و کوئٹہ	پھیلائیں گے صداقت اسلام کچھ بھی ہو، جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں	قائد ضلع حیدرآباد
ضلع کراچی	میری فتح ہوئی میرا غلبہ ہوا	" " کراچی
سرگودھا ڈویژن	یارو جو مرد آنے کو تھا وہ تو آچکا، یہ راز تم کو شمس و قمر بھی بتا چکا	قائد ضلع سرگودھا

نوٹ:۔ ۱۵ر اکتوبر تک مقررین اور متبادل مقررین اسماء بھجوائیں
(منتظم علمی مقابلہ جات سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بازیافتہ نقدی

۱۴ر جولائی ۱۹۸۰ء کی شام کو پی آئی اے کے دفتر واقع گول بازار ربوہ کے پاس سے کچھ نقدی ملی ہے۔ جس کسی دوست کی یہ نقدی ہو وہ اس کی نشانی اور تفصیل بتا کر مندرجہ ذیل پتہ سے حاصل کر لے۔
(محمد صادق خان حبیب سائیکل سٹور رحمت بازار ربوہ)

گمشدہ چابیاں

چابیوں کا ایک گچھا جس میں تین چابیاں ہیں کہیں گر گیا ہے اگر کسی دوست کو یہ چابیاں ملی ہوں تو خاکسار کو پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں
(حمید احمد خالد انچارج لائبریری جامعہ احمدیہ ربوہ)

اشتہار نیلام جنگلات
بھکر فارسٹ ڈویژن

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ محکمانہ کٹائی بین فلنگ اور تھننگ سے حاصل شدہ لکڑی بالن ۴۵۰۰۰ مکسر فٹ اور ۳۰۰۰ مکسر فٹ عمارتی لکڑی جو کہ راجن شاہ سب ڈویژن اور دریاخان رینج میں پڑی ہوئی ہے کا نیلام مورخہ ۲۴/۷/۸۰ بوقت ۹ بجے صبح دفتر مہتمم جنگلات بھکر ڈویژن میں ہوگا۔
شرائط نیلام موقعہ پر سنائی جائیں گی۔ زر بیعانہ کل بولی کا ۱/۴ حصہ موقع پر وصول کیا جائے گا مزید تفصیلات کے لئے دفتر ہذا سے رجوع کریں۔

مہتمم جنگلات بھکر

8 4158 - ۱۸/۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کا مقررہ ٹارگٹ

اخبار الفضل مورخہ ۱۹ مئی ۱۹۸۰ء اور بعد کی اشاعتوں سے یہ امر جماعتوں کے علم میں آچکا ہے کہ امسال تحریکِ جدید کے چندہ کا ٹارگٹ ۱۵ لاکھ روپیہ کی بجائے ۱۸ لاکھ روپیہ مقرر کیا گیا ہے۔ اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل کے لئے مخلصین جماعت نے انفرادی اور جماعتی سطح پر جو قابلِ قدر نمونے پیش کئے ہیں وہ بڑے ہی ایمان پرور ہیں گو یہ اعلان ایسے وقت میں شائع ہوا جب کہ سال رواں کے وعدے اکثر و بیشتر لئے جا چکے تھے مگر جماعتوں نے اعلان سنتے ہی اضافہ کے حصول کے لئے دوہری محنت اور تگ و دو شروع کر دی اور دو مہینے سے بھی کم عرصہ میں بفضلِ خدا ٹارگٹ حاصل کر کے دکھا دیا۔ جزاہم اللہ تعالیٰ اس کامیابی کا سہرا جن جماعتوں کے سر ہے ان میں سے سرِ فہرست یہ ہیں

کراچی:۔ سابقہ وعدہ -/۲٬۲۱٬۰۰۰ روپے پر ۷۵ ہزار روپے کا اضافہ اپنے ذمہ لے کر وعدہ جات کو -/۲٬۹۵٬۰۰۰ روپے تک بڑھا دیا ہے۔

ربوہ:۔ سابقہ وعدہ بقدر -/۱٬۲۷٬۰۰۰ روپے کو -/۱٬۶۷٬۰۰۰ روپے تک بڑھا دیا ہے۔

فیصل آباد:۔ سابقہ وعدہ بقدر -/۵۰٬۰۰۰ روپے کو -/۶۱٬۰۰۰ روپے تک بڑھا دیا ہے۔

لاہور:۔ سابقہ وعدہ بقدر -/۱٬۸۶٬۰۰۰ روپے کے مقابلہ پر -/۲٬۵۲٬۰۰۰ روپے ٹارگٹ کے طور پر سامنے رکھا ہوا ہے اور تا دمِ تحریر وعدوں کو بفضلِ خدا -/۲٬۳۰٬۰۰۰ روپے تک پہنچا دیا ہے۔ مزید وعدوں کے لئے منظم کوشش جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو حسناتِ دارین سے نوازے۔ آمین۔

قارئین کرام سے سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

کریما صد کرم کن بر کسے کو ناصرِ دین است
بلائے او نگہداں گر ہے آفت شود پیدا

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ)

چوہڑ کانہ میں وقارِ عمل

چند دن پیشتر جامع مسجد احمدیہ چوہڑ کانہ کی چھتوں کی لپائی کے لئے مٹی منگوائی۔ کوشش کی گئی کہ مزدور مل جاویں مگر سب کوششیں بیکار گئیں، لہٰذا قائد خدام الاحمدیہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب بی ایس سی نائب قائد خدام الاحمدیہ مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب بھٹی ایم اے نے خدام سے مشورہ کر کے وقارِ عمل کا پروگرام بنایا۔ پہلے مرحلہ میں چند خدام نے ہر دو قائدین کے ساتھ مل کر ۵/۱ روز تک کئی گھنٹے وقت صرف کر کے مٹی تیار کی۔ جس کے بعد مکرم محمد ابراہیم صاحب کی بچیوں نے دو دن متواتر نماز مغرب کے بعد نماز عشاء تک لپائی کی۔ ان کے ساتھ ابراہیم صاحب کے کمسن بچے اور بچیاں بھی تھیں جو بڑوں کا ہاتھ بٹاتی رہیں۔ صحن مسجد اور اندر کی صفائی کا کام مکرم چوہدری محمد یحیٰ صاحب کی بچیوں نے کیا اور بہت عمدہ طور پر مسجد کی اندر اور باہر سے صفائی کی۔

نماز جمعہ کے بعد ہر سہ فریق کا جماعت کی طرف سے شکریہ ادا کیا گیا اور ان کے لئے اجتماعی دعا کی گئی اس کام اور کارِ خیر میں چند ایک انصار نے بھی حصہ لیا۔ وقارِ عمل کا یہ نمونہ باعثِ طمانیت تھا بڑے جوش جذبہ اور لگن سے سب نے بھرپور حصہ لیا اور ایک عمدہ مثال قائم کی اللہ تبارک و تعالیٰ ان سب کو جزائے احسن سے نوازے۔ آمین۔

(سیّد حفیظ احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ منڈی چوہڑ کانہ ضلع شیخوپورہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۵ جولائی ۱۹۸۰ء مقرر کی گئی ہے اور داخلہ کے لئے انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۳۰ اگست ۱۹۸۰ء بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ میں ہوگا۔

داخلہ کے لئے امیدوار کی عمر ۱۷ سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکل چکا ہے اس لئے ایسے احمدی طلباء جن کی عمر ۱۷ سال یا اس سے کم اور میٹرک کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں پاس کر چکے ہوں اور وہ زندگی وقف کر کے اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں وہ ۲۵ جولائی ۱۹۸۰ء تک مقامی جماعت کے صدر صاحب کی معرفت درخواستیں وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ کو بھجوا دیں۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

ایجنٹ و خریداران ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ مطلع رہیں کہ ماہ جولائی ۱۹۸۰ء کا تشحیذ الاذہان ابھی زیرِ طبع ہے۔ انشاء اللہ العزیز اس ماہ کے آخر تک بھجوایا جائے گا۔ خریداران و ایجنٹ صاحبان دعاؤں سے ہماری مدد فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

تبدیلی نام

میں نے اپنا نام محمد یحیٰ کی بجائے شعیب احمد مالک رکھ لیا ہے لہٰذا آئندہ مجھے اس نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

(شعیب احمد مالک ۱۱/۴۳ دار الصدر جنوبی لائبریری محمد علی جناح روڈ کراچی شہر)

خدمتِ خلق

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دار الحمد قیادت ماڈل ٹاؤن لاہور کے چار چار خدام پر مشتمل تین وفود نے ماہ مئی و جون میں گلاب دیوی ہسپتال لاہور، جنرل ہسپتال لاہور اور فضل عمر ہسپتال ربوہ کا دورہ کیا اور مریضوں کی عیادت کی۔ نیز ۹۰ روپے کے پھل اور پچاس روپے نقد ۸۰ نادار مریضوں میں تقسیم کئے۔

اسی طرح ہماری مجلس کے دو خدام مکرم رفیع اللہ صاحب چیمہ اور مکرم مظفر احمد صاحب نعیم نے خون کی دو بوتلیں مرکز ہلالِ احمر لاہور میں رضاکارانہ طور پر پیش کیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کو قبول فرمائے اور ہمیں پہلے سے زیادہ خدمتِ خلق کی توفیق عطا فرمائے۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور)

درخواستِ دعا

خاکسار کو پانچ چھ دن سے چکر اور قے و متلی کا عارضہ ہو گیا ہے جو کہ باوجود علاج کے ٹھیک نہیں ہو رہا۔ عموماً شام کو یا رات گیارہ بارہ بجے دورہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے دن کو بھی کھانے پینے کو طبیعت نہیں چاہتی کمزوری بڑھ گئی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(شریف احمد راجوری۔ کنری سندھ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

(۵)

مکرمہ نیلوفر رؤف صاحبہ ابوظہبی حال ربوہ	۲۰۰/-	روپے
" ڈاکٹر صادقہ منصور صاحبہ بذریعہ بشریٰ بیگم صاحبہ گرلز سکول ربوہ	۵۰/-	"
مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب سرجیکل سپیشلسٹ ربوہ	۲۰/-	"
" شیخ نور الحق صاحب دار البرکات ربوہ	۲۵/-	"
مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ بنت عبد المجید صاحب وارنٹ آفیسر دار الرحمت غربی	۱۰/-	"
" بیگم مرزا رشید احمد صاحب ربوہ	۴۱/-	"
مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ناظر تعلیم ربوہ	۵۰/-	"
" ماسٹر محمد سعید باجوہ صاحب "	۳۰/-	"
مکرمہ اہلیہ مرزا عبد الحمید صاحب مرحوم "	۳۰/-	"
جماعت احمدیہ ڈنمارک بذریعہ میر مسعود احمد صاحب	۹۵۰/-	"
مکرم چوہدری محمد شریف صاحب نائب امیر ضلع سیالکوٹ۔	۲۵۰/-	"
" عبد القدوس صاحب مینجر منیر آباد و بشیر آباد اسٹیٹ سندھ	۱۰۰/-	"
مکرمہ بی بی امۃ المتین صاحبہ دار الصدر ربوہ	۵۰/-	"
مکرم رشید احمد صاحب طارق کالونی لاہور	۱۵۰/-	"
مکرمہ بیگم مرزا عزیز احمد صاحب دار الصدر غربی ربوہ	۱۰۰/-	"
مکرم غیور احمد صاحب مظفر گڑھ	۲۵/-	"
چیمپین رڈورکس نہال انڈسٹری سیالکوٹ	۵۰/-	"
مکرمہ والدہ اعجاز رسول بی بی صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰۰/-	"
مکرم ملک محمد شریف صاحب راولپنڈی کینٹ	۳۰۰/-	"
مکرمہ مسز آمنہ قمر صاحبہ فیصل آباد	۲۰۰/-	"
مکرم چوہدری مجیب اللہ صاحب امریکہ	۵۰/-	"
" ذکاء الدین صاحب معرفت اسماء طاہرہ بیگم صاحبہ لاہور چھاؤنی	۱۰۰/-	"
" حبیب الرحمٰن صدیقی صاحب راولپنڈی	۲۵/-	"
مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ خلیل احمد صاحب اوکاڑہ	۲۰/-	"
مکرم ملک محمد طاہر صاحب ٹامک انرجی فیصل آباد	۵۰/-	"
" لطف الرحمٰن شاکر صاحب فضلِ عمر ہسپتال	۱۰/-	"
مکرمہ مسز نصرت بشیر صاحبہ آف امریکہ	۲۰۰/-	"
مکرم خورشید انور صاحب راولپنڈی	۵۰/-	"
" منیر احمد خان صاحب آف "	۵۰/-	"
مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ جمال الدین صاحب	۱۰/-	"
" امۃ المجید صاحبہ معرفت شیخ عبد الرشید صاحب گلبرگ لاہور	۵۰۰/-	"
مکرم چوہدری پرویز منہاس صاحب " "	۱۰۰/-	"
" بشیر احمد صاحب محلہ الف ربوہ	۱۰/-	"
مکرمہ اہلیہ مرزا عبد الحمید صاحب دار الصدر جنوبی ربوہ	۴۰/-	"
مکرم امجد علی صاحب کراچی	۲۰/-	"
مکرمہ بیگم آمنہ عنایت صاحبہ ناظم آباد کراچی	۹۰/-	"
" مسز طارقہ ناصر صاحبہ اسلام آباد	۲۰/-	"
مکرم محمد اشفاق گوندل صاحب گوجرانوالہ	۲۰۰/-	"
مکرمہ قدسیہ صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۲۰/-	"
ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی	۵۰/-	"
مکرم خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب کوئٹہ کینٹ	۱۶۰/-	"
" شیخ نذیر احمد صاحب کلاتھ مرچنٹ اوکاڑہ	۳۰/-	"
" امجد علی صاحب پیراں غائب ملتان	۵۰/-	"
مکرمہ مسز شمیم لطیف صاحبہ پشاور کینٹ	۵۰/-	"

(باقی)

ایصالِ ثواب

ایک مخلص خاتون محترمہ انور بیگم صاحبہ مرحومہ کے رشتہ داروں نے ایصالِ ثواب کے لئے بڑے تواتر کے ساتھ مساجد فنڈ میں حصہ لیا ہے۔ اسی ضمن میں چوتھی قسط ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو درجات کی بلندی اور مساجد فنڈ میں حصہ لینے والے جملہ عزیزوں کو حسناتِ دارین سے نوازے آمین۔

مکرم ظفر احمد صاحب کراچی پسر مرزا صفدر جنگ ہمایوں صاحب	۵۰/-	روپے
" محمد اسلم صاحب صدیقی راولپنڈی	۵۰/-	"
مکرمہ اہلیہ صاحبہ و بچگان "	۸۰/-	"
" محمودہ یاسمین صاحبہ دختر مرزا حمید احمد صاحب منڈی بہاؤالدین	۵۰/-	"
" ثریا خانم صاحبہ " " " "	۵۰/-	"
" نصرت جہاں صاحبہ " " " "	۵۰/-	"
" ناصرہ حمید صاحبہ " " " "	۵۰/-	"
" مسرت حمید صاحبہ " " " "	۵۰/-	"
مکرم مرزا سلیم احمد صاحب پسر مرزا سعید احمد صاحب راولپنڈی	۵۰/-	"
" مرزا منصور احمد و مرزا احمد رضا پسران صاحب "	۶۵/-	"
مکرمہ اہلیہ صاحبہ و بچگان مرزا محمد عنایت صاحب ایبٹ آباد	۱۰۰/-	"

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید ربوہ)

ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر برائے رہائشی مکانات و دیہی مرکز صحت اور دیگر عمارات ضلع جھنگ جو کہ مورخہ ۸۰/۷/۱۶ کو کھولے جانے تھے۔ اب مورخہ ۸۰/۷/۲۸ کو بوقت ایک بجے دوپہر کھولے جائیں گے۔ باقی شرائط حسب سابق ہوں گی۔

IPL-4157 دستخط ایگزیکٹو انجینئر پروونشل بلڈنگ ڈویژن جھنگ۔

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھئے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

تشریف لائیے

فون نمبر ۶۸۱۲۶ ۵۳۴۲۰

برانچ ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۹۲۰۳۹۱

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

سچائی کا آفتاب

آج سے قریباً چوراسی سال پہلے فرمایا تھا:

"اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔"

فرمایا:

"وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔"

سچائی کا آفتاب طلوع ہو چکا ہے خدا کی سچی توحید کا پیغام بیابانوں میں رہنے والوں کو پہنچایا جا رہا ہے۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنائیے۔ تاکہ کام میں اور وسعت پیدا ہو۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

جنت کے دروازے

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب رمضان المبارک آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔"

جنت میں داخل ہونے کے لئے عبادات کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں مالی قربانیاں پیش کرنا بھی نہایت ضروری ہے۔ اور یہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

اپنے پیارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے جب آپ ان مبارک ایام میں مالی قربانیوں میں قدم آگے بڑھائیں گے تو وقف جدید کو بھی یاد رکھیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر مال وقف جدید ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے [illegible] ۲۶ [illegible] کو لڑکا عطا فرمایا ہے جس کا نام خلیل احمد منیر رکھا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور خادم دین بنائے دوسرے بچوں کو بھی دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

خاکسار سعید احمد بٹ
صدر جماعت احمدیہ ماناں والہ فیصل آباد

فری کوچنگ کلاس برائے طلباء جماعت دہم (سائنس گروپ)

مورخہ ۱۹ جون کو جماعت دہم کے طلباء (سائنس گروپ) کے لئے فری کوچنگ کلاس کا افتتاح صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ایوان محمود میں فرمایا۔ آپ نے افتتاحی تقریر میں فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کا بہت شکر ادا کرتا ہوں کہ حضور ایدہ اللہ کے تعلیمی پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے یہ ایک ابتدائی کوشش ہے۔ آپ نے دو باتوں کی طرف طلباء کو توجہ دلائی اور فرمایا کہ

۱۔ محنت کریں
۲۔ اپنا وقت صحیح استعمال کریں۔

صدر محترم نے طلباء کے لئے لیبارٹری اگر صحیح استعمال ہو اور نگرانی صحیح ہو تو مہیا کرنے کا وعدہ بھی فرمایا ہے۔

اس کلاس میں انگلش، فزکس، کیمسٹری، ریاضی، الجبرا، بیالوجی کے مضامین پڑھائے جائیں گے۔ یہ کلاس ایوان محمود میں صبح ۸ بجے سے ۲۰ اگست ہوا کرے گی۔ ربوہ میں رہائش رکھنے والوں کے لئے یہ سنہری موقعہ ہے۔ زیادہ سے زیادہ طلباء کو فائدہ اٹھانا چاہیئے

(رشید احمد زیروی انچارج کلاس)

انگلش فری کوچنگ کلاسز

برائے بی۔اے۔ بی ایس سی

مجالس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے شعبہ تعلیم کے زیر اہتمام ایوان محمود میں صبح ۷ تا ۹ بجے انگلش کوچنگ کلاسز برائے بی۔اے۔ بی ایس سی کا انتظام کیا گیا ہے جس میں تجربہ کار اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ خواہشمند طلباء زیادہ سے زیادہ اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

ھو الشافی
زرخاصہ ادویات حیوانات
اکسیر منہ کھر
فی کورس (۴ پیکٹ) ۴۸ روپے
فی گروس ۱۹۲/- علاوہ بونس
۲ درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
مکمل فہرست ادویات مفت
کیور ریڈی میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ
پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۹۰۶

فون نمبر ۳۸۲۲
رہائش اور سرمایہ کاری کیلئے نمایاں مواقع
- سرگودھا میونسپل کمیٹی حدود کے اندر
- تمام تر رہائشی سہولتوں سے آراستہ
- نیو سٹیلائٹ ٹاؤن سے ملحقہ
- ایک بہتر رہائشی منصوبہ
"الحمرا پارک"
جہاں آپ کو اپنی پسند کے مطابق ایک کنال، ۱۰ مرلے، ۷ مرلے اور ۵ مرلے کے رہائشی پلاٹس مل سکتے ہیں
رابطہ کیلئے
الحمرا اسٹیٹس ۶۹۹ اے سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴